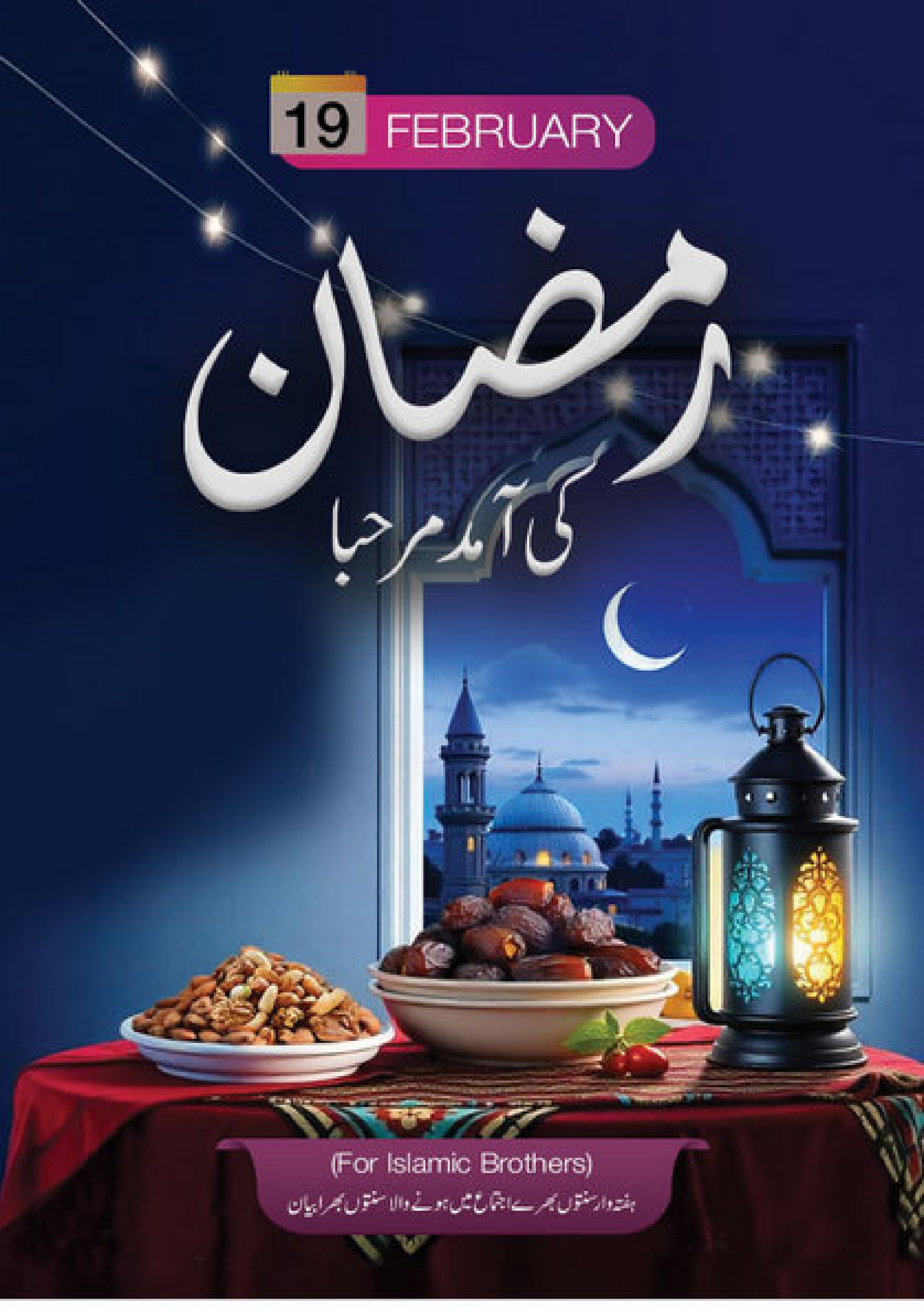
19 FEBRUARY
رمضان
کی آمد مرحبا
(For Islamic Brothers)
ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ پاک کی رِضا ہو۔ **”فتاویٰ شامی“** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

رَحمتِ عالمیان، سَرورِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

”مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَ ثَلَاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ“ یعنی جو شخص یومیہ مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُود بھیجے گا اللہ پاک اس کی سو(100) حاجات پُوری فرمائے گا، ان میں سے ستّر(70) آخرت کی اور تیس(30) دُنیا کی ہوں گی۔“

(کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ، ۱ /۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ بااَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رَمَضان! اسلامی مہینوں میں رَمَضانُ المبارَک کو جو اَہَمِّیَّت و فضیلت حاصِل ہے وہ کسی بھی عقلمند سے ڈھکی چُھپی نہیں، یہی وہ عظیمُ الشَّان مہینا ہے، جس کا عاشقانِ رَمَضان کو پُورا سال اِنتظار رہتا ہے۔ اِس مبارَک مہینے کے آتے ہی مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، مسلمانوں میں عبادت کا ذَوق و شَوق پہلے سے بڑھ جاتا اور گناہوں کا زور کَم ہو جاتا ہے، مسجدیں آباد ہو جاتی ہیں، سَحَری و اِفطاری کی رونقیں دیکھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے، خوش نصیب مسلمان ربِّ کریم کا کلام، قرآنِ کریم سُنْنے اور سُنَّت کی ادائیگی کی نِیَّت سے تراویح کی ادائیگی میں مصروف ہو جاتے ہیں، ذِکرو دُرُود کی کثرت کی جاتی ہے، راہِ خدا میں خَرْچ کرنے کا جذبہ بڑھ جاتا ہے، غریبوں اور مسکینوں کی مالی مدد (Help) کی جاتی ہے اور اِس کے عِلاوہ بہت سے نیک کام سَر اَنجام دیئے جاتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہی وہ بَرَکتوں والا مہینا ہے جس کے فضائل وبَرَکات نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی زبانِ مبارَک سے بَیان فرمائے ہیں، چنانچہ

اِسْتِقْبالِ رَمَضان اور خُطبۂ محبوبِ رَحمٰن

حضرت سَلمان فارِسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ماہِ شعبان کے

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

آخِری دن ہمیں خُطبہ اِرشاد فرمایا:اے لوگو!تمہارے پاس عظمت وبَرَکت والا مہینا جلوہ گر ہو رہا ہے،وہ مہینا جس میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار(1000) مہینوں سے بہتر ہے،اللہ پاک نے اِس مُبارَک مہینے کے روزے فرض فرمائے ہیں۔اِس کی رات میں قِیام(یعنی تراویح اَدا کرنا)سُنّت ہے،جو اِس میں نیکی کا کام کرے تو ایسا ہے جیسے اور کسی مہینے میں فرض اَدا کیا اور جس نے اِس میں فَرض اَدا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دِنوں میں 70 فَرض اَدا کیے۔یہ صَبر کا مہینا ہے اور صَبر کا ثواب جنّت ہے،یہ مصیبت میں ساتھ دینے اور بَھلائی کا مہینا ہے۔اِس مہینے میں مومِن کا رِزق بڑھایا جاتا ہے۔جو اِس میں روزے دار کو اِفطار کروائے تو یہ اُس کے گُناہوں کے لئے مَغفِرت ہے،اُسے آگ سے آزادی بخشی جائے گی،اُس اِفطار کرانے والے کو ویسا ہی ثواب مِلے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا بغیر اِس کے کہ اُس کے ثواب میں کچھ کمی ہو،ہم نے عرض کی،یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ!ہم میں سے ہر شَخص وہ چیز نہیں پاتا جس سے روزہ اِفطار کروائے تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا:ربِّ کریم یہ ثواب تو اُس شَخص کو عطا کرے گا جو ایک کھجور یا ایک گھُونٹ پانی یا ایک گھُونٹ دُودھ سے روزہ اِفطار کروائے۔یہ وہ مہینا ہے جس کا اوّل (یعنی اِبتِدائی 10 دن)رَحمت،درمیان(یعنی درمیانے10 دن) مَغفِرت ہے اور آخر(یعنی آخری10 دن) دوزخ سے آزادی ہے۔جو اپنے غُلام(یعنی ماتحت)سے اِس مہینے میں کام کم لے،اللہ پاک اُسے بخش دے گا اور اُسے دوزخ سے آزاد فرما دے گا۔جس نے روزے دار کو پیٹ بھر کر کِھلایا،اللہ کریم اُس شخص کو میرے حَوض سے ایک ایسا گھُونٹ پِلائے گا کہ(جسے پینے کے بعد)وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا یہاں تک کہ جنّت میں داخِل ہو جائے۔(ابن خزیمہ،کتاب الصیام،باب فضائل شھر رمضان۔۔الخ،۳ /۱۹۱،حدیث:۱۸۸۷)

سُبْحٰنَ اللہ!پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ پاک کے اس مقدّس مہینے یعنی رَمضان المبارک سے کس قدر مَحبَّت تھی کہ اِس مُقدّس مہینے کی آمد ہی ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خُود بھی اس بَرَکت والے مہینے کا انتہائی شان و شوکت کے ساتھ اِستِقْبال فرماتے اور اپنے صحابہ

کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کے سامنے بھی اس مُبارک مہینے کی شان و عظمت، فضائل و برکات کو بیان فرما کر اِس کی اَہَمِّیَّت کو واضح فرماتے اور اُنہیں بھی مختلف نیک اَعمال کرنے کا ذہن عطا فرماتے تھے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی مسلمانوں کو اس ماہِ مبارک کی مبارک باد پیش کریں، خود بھی اس مقدّس مہینے میں عبادات کریں اور دوسروں کو بھی اس مہینے کی اَہَمِّیَّت، اس کے فضائل اور اس کی برکتوں سے آگاہ کرکے انہیں بھی نیکیاں جمع کرنے کا ذہن دیتے رہیں۔ اللہ کریم ہمیں رَمَضان المبارک کی حقیقی برکتیں نصیب فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آمدِ رَمَضان پر اِہتمام کا اَنداز

رَمَضانُ الْمُبارَک کی آمد آمد تھی اور تاریخ لکھنے والے مشہور بزرگ حضرت وَاقِدی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے پاس کچھ نہ تھا۔ آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے اپنے ایک عَلَوِی (1) دوست کی طرف یہ خط (Letter) بھیجا: رَمَضان شریف کا مہینا آنے والا ہے اور میرے پاس خَرچ کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں، مجھے بغیر سُود قرض کے طور پر ایک ہزار (1000) درہم (چاندی کے سکے) بھیج دیجئے۔ چنانچہ اُس عَلَوِی نے ایک ہزار (1000) درہم کی تھیلی بھیج دی۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت واقِدی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے ایک دوست کا خط (Letter) حضرت وَاقِدی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کی طرف آیا: (جس میں لکھا ہوا تھا کہ) رَمَضان شریف کے مہینے میں خَرچ کیلئے مجھے ایک ہزار (1000) درہم کی ضرورت ہے۔ حضرت واقِدی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے وُہی تھیلی وہاں بھیج دی۔ دوسرے روز وہی عَلَوِی دوست جن سے حضرت واقِدی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے قرض (Loan) لیا تھا اور وہ دوسرے دوست جنہوں نے حضرت واقِدی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ سے قرض لیا تھا۔ دونوں حضرت وَاقِدی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے گھر آئے۔ عَلَوِی کہنے لگے: رَمَضانُ الْمُبارَک کا مہینا آرہا ہے اور میرے پاس اِن ہزار (1000) درہم کے

1...امیرُالمؤمنین حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کی وہ اولاد جو حضرت سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کے شکمِ مبارک سے نہ ہو۔

علاوہ اور کچھ نہ تھا۔ مگر جب آپ کا خط آیا تو میں نے یہ ہزار (1000) درہم آپ کو بھیج دیئے اور اپنی ضرورت کیلئے اپنے اِس دوست کو خط (Letter) لکھا کہ مجھے ایک ہزار (1000) درہم قرض کے طور پر بھیج دیجئے۔ اُنہوں نے وُہی تھیلی جو میں نے آپ کو بھیجی تھی، مجھے بھیج دی۔ تو پتا چلا کہ آپ نے مجھ سے قَرض مانگا، میں نے اپنے اِس دوست سے قَرض مانگا اور اِنہوں نے آپ سے مانگا۔ جو تھیلی میں نے آپ کو بھیجی تھی وہ آپ نے اِسے بھیج دی اور اِس نے وُہی تھیلی مجھے بھیج دی۔ پھر اِن تینوں حضرات نے آپس کی رضامندی سے اِس رقم کے تین (3) حِصّے کر کے آپس میں تقسیم کر لئے۔ اُسی رات حضرت واقِدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو خواب میں رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہوئی اور فرمایا: کل تمہیں بہت کچھ مل جائے گا۔ چنانچہ دوسرے روز امیر یَحییٰ بَرمَکی نے حضرت واقِدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو بُلا کر پوچھا: "میں نے رات خواب میں آپ کو پریشان دیکھا ہے، کیا بات ہے؟" حضرت واقِدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے سارا قِصّہ سُنایا۔ تو یَحییٰ بَرمَکی نے کہا: "میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ آپ تینوں میں سے کون زیادہ سخاوت کرنے والا ہے، بے شک آپ تینوں ہی سخاوت کرنے والے اور اِحترام کے قابل ہیں۔ پھر اُس نے تیس ہزار (30,000) دِرہم حضرت واقِدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اور 20، 20 ہزار اُن دونوں کو دیئے اور حضرت واقِدی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو قاضی (Judge) بھی مُقَرَّر کر دیا۔ (حُجَّۃُ اللہِ عَلَی الْعٰلَمِین، ص۵۷۷ ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ واقعے سے معلوم ہوا! مسلمان سخاوت کرنے والا، اپنی پسند پر دوسروں کو ترجیح دینے والا اور دُکھ تکلیف میں دوسرے مسلمانوں کے کام آنے والا ہوتا ہے۔ افسوس! اب ہمارے دل مسلمانوں کی خیر خواہی کے جذبے سے خالی ہوتے جا رہے ہیں، ہم خود تو اچھا کھاتے، کماتے، اچھا پہنتے اور عالیشان زندگی گزارتے ہیں، ماہِ رَمضان میں سحری و اِفطاری میں بھی مختلف اَقسام کی نعمتوں سے فائدہ اُٹھاتے ہیں مگر آہ! غریب و محتاج رشتے داروں، پڑوسیوں اور دیگر مسلمانوں کی خیر خواہی

کرنا اب ہم کسی بُھولی ہوئی چیز کی طرح بُھلا چکے ہیں۔ بہر حال ہمیں چاہئے کہ ہم اِن پاک ہستیوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے رَمضان و غیرِ رَمضان میں عَمَلی طور پر مسلمانوں کے خَیر خواہ بن جائیں۔

یاد رہے! مسلمانوں کو اِفطاری کروانا اور اُنہیں پانی پلانا بھی خَیر خواہی کی ہی ایک صورت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہِ رَمضان میں اِفطار کروانے اور پانی پِلانے کی بہت فضیلت ہے، چنانچہ

اِفطار کروانے کے فضائل

آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: جس نے حَلال کھانے یا پانی سے (کسی مُسلمان کو) روزہ اِفْطار کروایا، فِرِشتے ماہِ رَمضان کے اَوْقات میں اور جِبرِیلِ امین (عَلَیْہِ السَّلَام) شَبِ قَدْر میں اُس کے لئے بخشش کی دُعا کرتے ہیں۔ (معجم کبیر، ۶/۲۶۲، حدیث: ۶۱۶۲ ملتقطاً)

ایک اور مقام پر فرمایا: جو روزہ دار کو پانی پِلائے گا اللہ کریم اُسے میرے حَوض سے پلائے گا کہ جنّت میں داخِل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا۔ (ابن خُزَیمہ، کتاب الصیام، باب فضائل شھر رمضان۔۔۔الخ، ۳/۱۹۱، حدیث: ۱۸۸۷)

اے عاشقانِ رسول! یُوں تو ربِّ کریم کے ہم پر بے شمار اِحسانات ہیں، سال کے 12 مہینے اُس کی عطاؤں اور نوازشوں کے دروازے ہم گناہ گاروں کے لئے دن رات کھلے رہتے ہیں، مگر رَمَضانُ المبارَک ربِّ کریم کی وہ عظیم نعمت ہے جس پر ہم اُس کا جس قدر شُکر کریں وہ کم، کم اور کم ہے، اِس مہینے کے آغاز سے اختتام تک مَغْفِرت کے پروانے تقسیم ہوتے رہتے ہیں، یہی وہ عظمتوں والا مہینا ہے جس میں ربِّ کریم نے اُمّتِ محمّدیہ کو پانچ (5) خُصوصی اِنعامات عطا فرمائے ہیں، چنانچہ

پانچ (5) خُصوصی کرم

حضرت جابِر بن عَبْدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے، رحمت والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: میری اُمّت کو رَمَضان المبارَک میں پانچ (5) چیزیں ایسی عطا کی گئیں ہیں جو مجھ سے پہلے کسی

نبی کو نہ ملیں:(1) جب رَمضانُ الْمبارَک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ پاک اُن کی طرف رَحمت کی نَظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ پاک رَحمت کی نظر فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔(2) شام کے وَقت اُن کے مُنہ کی بُو (جو بُھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ پاک کے نزدیک مُشک کی خوشبو سے بھی زیادہ بہتر ہے۔(3) فِرِشتے ہر رات اور دن اُن کے لئے مَغْفِرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔(4) اللہ پاک جنّت کو حکم فرماتا ہے: میرے (نیک) بندوں کیلئے آراستہ ہو جا، عَنْقَریب وہ دنیا کے دکھوں سے میرے گھر اور کرم میں سُکون پائیں گے۔(5) جب رَمَضان الْمُبارَک کی آخِری رات آتی ہے تو اللہ پاک سب کی مَغْفِرت فرمادیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شَخْص نے کھڑے ہو کر عَرض کی، یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا یہ "شَبِ قدر" ہے؟ اِرْشاد فرمایا: نہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ مَزدور جب اپنے کاموں سے فارِغ ہو جاتے ہیں تو اُنہیں مزدوری دی جاتی ہے۔(الترغیب والترہیب، الترغیب فی صیام رمضان۔۔الخ، ۲/ ۵۶، حدیث:۷)

اے عاشقانِ رَمضان! آپ نے سُنا کہ رَمضان المبارَک کی شان و عظمت کس قدر بُلند وبالا ہے! اس مُقدَّس مہینے میں اللہ کریم کی رَحمت اس کے بندوں پر مہربان ہوتی ہے، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ مسلمان رَجَب شریف کے مبارَک مہینے سے ہی اِس کی تیّاری شروع کر دیتے اور عبادت و تلاوت کرکے ربِّ کریم کو راضی کرنے کا سامان کرتے، مگر آہ! مسلمانوں کی بھاری اَکْثَرِیَّت دیگر مہینوں کی طرح اِس مہینے کو بھی غفلتوں میں گزار دیتی ہے۔

روزے میں وَقْت "پاس" کرنا

اسی طرح بعض لوگ اگرچِہ روزہ تو رکھ لیتے ہیں مگر پھر ان بے چاروں کا وَقْت "پاس" نہیں ہوتا۔ لہٰذا وہ بھی رَمَضان شریف کے اِحتِرام کو ایک طرف رکھ کر حرام و ناجائز کاموں کا سَہارا لے کر وَقْت "پاس" کرتے ہیں۔

افضل عبادت کون سی ہے؟

اے عاشقانِ رمضان! رَمَضانُ المبارک کے مُقدّس لمحات کو فُضُولیات میں برباد ہونے سے بچایئے! زندگی بے حد مُختَصَر ہے، اِس کو غنیمت جانئے، موبائل وسوشل میڈیا (Social Media) کے غلط اِستعمال (Missuse)، مختلف کھیلوں اور گانے سننے کے ذریعے وَقت "پاس" (بلکہ برباد) کرنے کے بجائے تلاوتِ قرآن اور ذِکر و دُرُود میں وَقت گُزارنے کی کوشش فرمایئے۔ بُھوک وپیاس کی شِدّت جس قدر زیادہ محسوس ہوگی، صَبر کرنے پر اِنْ شَآءَ الله ثواب بھی اُتنا ہی زیادہ ملے گا۔ جیسا کہ منقول ہے: اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ اَحْمَزُهَا افضل عبادت وہ ہے جس میں تکلیف زِیادہ ہو۔ (تفسیر کبیر، پ ۲۹، المزمل، تحت الآیۃ: ۱۰، ۶/۶۸۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

رَمضان اور تلاوتِ قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! رَمَضانُ المبارک کے مہینے میں عموماً کثیر عاشقانِ رَمَضان انتہائی ذَوق وشَوق کے ساتھ کثرت سے تلاوت کرتے نظر آتے ہیں مگر آہ! کئی بدنصیب لوگ اس مقدّس مہینے میں بھی اِس عظیم سعادت سے محروم رہتے ہیں، ہمیں اِس مُعاملے میں اپنے بزرگوں کی پیروی کرتے ہوئے اُن کے نَقْشِ قدم پر چلنا چاہیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن اِس مُقَدَّس مہینے میں ایک بار نہیں بلکہ کئی مرتبہ ختمِ قرآن کی سعادت حاصِل کیا کرتے تھے، چنانچہ

سعد بن ابراہیم رَحْمَةُ الله عَلَيْه کے معمولات

حضرت سعد بن ابراہیم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه رَمَضانُ المبارک میں اِکیسویں، تیئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور اُنتیسویں کو اُس وَقت تک اِفطار نہ فرماتے تھے جب تک کہ قرآنِ کریم ختم نہ کرلیتے، مغرب وعشاء

کے درمیان اُخروی مُعاملے میں غور و فکر کرتے رہتے اور اکثر اِفطار کے وَقْت مسکینوں کو بُلواتے تاکہ وہ بھی اُن کے ساتھ کھائیں۔(حلیۃ الاولیاء، سعد بن ابراہیم الزہری، ۱۹۹/۳، رقم:۳۶۹۵)

سُبْحٰنَ اللہ! قُرآن سے مَحبَّت، شوقِ تلاوت اور رَمَضان کی قدر کرنا تو کوئی اِن حضرات سے سیکھے جو بخشش والے مہینے میں کثرت کیساتھ تلاوتِ قرآن کیا کرتے تھے، ہمیں چاہئے کہ ہم بھی ماہِ رَمَضان میں کثرت سے تلاوتِ قرآن کی نِیَّت کریں اور ربِّ کریم کے اِس مہمان کا اِحترام کرتے ہوئے خوشی خوشی اِس کا اِستِقْبال کریں۔ آیئے! ترغیب کے لئے تلاوتِ قرآن کے چند فضائل سنتے ہیں:

تلاوتِ قرآن کے فضائل

☆تلاوتِ قرآن کرنے والوں کی تعریف قرآنِ کریم میں بیان ہوئی ہے۔(پ۱، البقرۃ، آیت:۱۲۱)

☆قرآنِ پاک سے مَحبَّت کرنا(یعنی اس کی تلاوت اور اس پر عمل کرنا) اللہ پاک اور رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحبَّت کا ذریعہ ہے۔(معجم کبیر، ۱۳۲/۹، حدیث:۸۶۵۷ ماخوذاً) ☆قرآنِ پاک کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ☆جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ اپنے رہنے والوں پر کُشادہ ہوتا ہے۔ ☆اس کی بھلائی زیادہ ہوتی ہے۔ ☆اس گھر میں فِرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شَیاطین نکل جاتے ہیں۔(احیاء العلوم، ۸۲۶/۱) ☆قرآنِ کریم قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے گناہوں کی معافی کی سفارِش کرنے کے لئے آئے گا۔(مسلم، کتاب فضائل القرآن، ص۴۰۳، حدیث:۸۰۴) ☆تلاوتِ قرآن کرنے والوں کو اللہ پاک شکر کرنے والوں کے ثواب سے افضل(ثواب) عطا فرمائے گا۔"(کنز العمال، ۲۷۳/۱، حدیث:۲۴۳۷ ماخوذاً) ☆اہلِ قرآن(یعنی اس کی تلاوت کرنے والے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے) اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔(ابن ماجہ، ۱۴۰/۱، حدیث:۲۱۵۔ اتحاف السادۃ، ۱۳/۵) ☆تلاوتِ قرآن اس اُمّت کی افضل عبادت ہے۔(شعب الایمان، ۳۵۴/۲، حدیث:۲۰۲۲) ☆جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن کی تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے سو(100) نیکیاں ہیں۔ ☆جو بیٹھ کر تلاوت کرے اس

کے لئے ہر حرف کے بدلے پچاس(50) نیکیاں ہیں۔☆جو نماز کے علاوہ وضو کی حالت میں تلاوت کرے اس کے لئے پچیس(25) نیکیاں ہیں۔(احیاالعلوم،۱/۳۶۶)☆تلاوتِ قرآن دِلوں کی صفائی کا ذریعہ ہے۔(شعب الایمان، التاسع عشر من شعب الایمان۔۔۔الخ، فصل فی ادمان تلاوتہ، ۲/۳۵۲، حدیث:۲۰۱۴ ماخوذا)

اللہ کریم ہمیں تلاوتِ قرآن کا ذوق و شوق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رمضان! روزے کی حالت میں ہمیں جس بات کی بہت زیادہ ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ ہم کھانے پینے وغیرہ سے "رُکے رہنے" کے ساتھ ساتھ اپنے تمام اَعضائے بدَن(Body Parts)کو بھی روزے کا پابند بنائیں اور خود کو ہر قسم کی بُرائیوں سے بچائیں۔ کیونکہ ہم رَمضانُ المبارک کے مہینے میں تو روزہ رکھ کر دن کے وَقت کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ یہ کھانا پینا اِس سے پہلے دِن میں بھی بِالکل جائِز تھا۔ پھر خُود ہی سوچ لیجئے کہ جو چیزیں رَمضان شریف سے پہلے حَلال تھیں وہ بھی جب اِس مُبارک مہینے کے مُقدَّس دِنوں میں مَنْع کردی گئیں۔ تو جو چیزیں رمضانُ المبارک سے پہلے بھی حرام تھیں، مَثَلاً جُھوٹ، غِیبت، چُغلی، بدگمانی، گالَم گلوچ، فلمیں ڈِرامے، گانے باجے، بدنگاہی، داڑھی منڈانا یا ایک مُٹّھی سے گھٹانا، والِدَین کو ستانا، بِلا اجازتِ شَرعی لوگوں کا دل دُکھانا وغیرہ وہ رَمضانُ المبارک میں کیوں نہ اور بھی زیادہ حرام ہوجائیں گی؟ اب غور فرمایئے! جو شخص پاک اور حلال کھانا، پینا تو چھوڑ دے لیکن حرام اور دوزخ میں لے جانے والے کام جاری رکھے۔ وہ کس قسم کا روزہ دار ہے؟

یاد رکھئے! نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو بُری بات کہنا اور اُس پر عَمل کرنا نہ چھوڑے تو اُس کے بُھوکا پیاسا رہنے کی اللہ پاک کو کچھ حاجت نہیں۔(بُخاری، کتاب الصوم، باب من لم یدع قول الزور۔۔۔الخ، ۱/۶۲۸، حدیث:۱۹۰۳)

روزہ تجھ سے کھولوں گا!

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! بعض مسلمانوں کی حالت اِس قدر بُری ہو چکی ہے کہ رَمَضان المبارَک کے مہینے میں بھی وہ دوسروں کو ستانے، تکلیفیں دینے اور لڑائی جھگڑا کرنے کے گویا بہانے ڈُھونڈتے ہیں ۔اگر کوئی کسی کو گالی دے یا کسی بھی طرح کی تکلیف پہنچائے تو جس کو تکلیف دی گئی ہے وہ تکلیف دینے والے کو رضائے الٰہی کی خاطِر معاف کرنے کے بجائے اُس سے لڑائی (Fight) کرنے کو تیّار ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات تو لڑ بھی پڑتا ہے اور گرَج کر یُوں کہتا ہے:" چُپ ہو جا! ورنہ یاد رکھ! میں روزے سے ہوں اور روزہ تجھ سے ہی کھولوں گا۔" یعنی تجھے کھا جاؤں گا۔ (مَعاذَ اللہ)

یاد رکھیے! اِس طرح کی بات ہر گز زبان سے نہیں نکالنی چاہئے جو کسی مسلمان کی تکلیف کا باعث بنتی ہو، بلکہ عاجِزی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اِن تمام آفتوں سے ہم صِرف اُسی صورت میں بچ سکتے ہیں کہ اپنے اَعضاء کو بھی گناہوں سے بچاتے ہوئے روزے کا پابند کرنے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: صِرف کھانے اور پینے سے باز رہنے کا نام روزہ نہیں بلکہ روزہ تو یہ ہے کہ بے فائدہ اور فحش کلامی کرنے سے بچا جائے۔ اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا تمہارے ساتھ بُرا سُلوک کرے تو کہہ دو "**میں روزے سے ہوں**"۔ (مُستدرَک، کتاب الصوم، باب من افطر فی رمضان ناسیا... الخ، ۲/ ۶۷، حدیث: ۱۶۱۱)

آیئے! اب اَعضاء کے ذریعے گناہوں کی چند مثالیں مُلاحظہ کیجئے، چنانچہ

آنکھ کا گناہ

آنکھ کا گناہ یہ ہے کہ اِس سے اللہ پاک کی حرام کردہ چیزیں دیکھنا، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی آنکھوں کو حرام دیکھنے سے بچائے اور آنکھ کا روزہ رکھے، اِس طرح کہ آنکھ جب بھی اُٹھے تو صِرف و صِرف جائز کاموں ہی کی طرف اُٹھے۔ آنکھ سے مسجِد دیکھئے، قرآنِ کریم دیکھئے، والدین کو محبت کی نگاہ

سے دیکھئے، مزاراتِ اَولیا کی زیارت کیجئے ، عُلَمائے کِرام اور اللہ کریم کے نیک بندوں کا دِیدار کیجئے، کعبے شریف کے اَنوار دیکھئے، مکّے شریف کی مہکی مہکی گلیاں (Streets) دیکھئے، گنبدِ خضریٰ کا نورانی جلوہ دیکھئے، صحرائے عَرَب کا حَسین نظارہ دیکھئے۔

کان کا گناہ

کانوں کا گناہ یہ ہے کہ اِس سے اُن باتوں کو سُننا جن سے اللہ کریم نے منع فرمایا ہے، لہٰذا ہرگز ہرگز کانوں سے گانے باجے نہ سُنئے، جھوٹے چُٹکلے نہ سُنئے، کسی کی غِیبت و چُغلی اور کسی کے عیب نہ سُنئے، جب دو آدمی چُھپ کر بات کریں تو کان لگا کر نہ سُنئے۔ کانوں کا روزہ رکھئے! وہ یوں کہ صرف و صرف جائز باتیں سُنئے، مَثَلاً کانوں سے تلاوت، حمد و نعت اور بزرگوں کی منقبتیں، سُنّتوں بھرے بیانات و مَدَنی مذاکرے اور اچھی اچھی باتیں سُنئے، اَذان و اِقامت سُنئے اور سُن کر جواب بھی دیجئے وغیرہ۔

زبان کا گناہ

زبان کا گناہ یہ ہے کہ اِس سے ایسی باتیں کرنا جو اللہ کریم کی ناراضی کا سبب بنے، اِس لئے گالی گلوچ، جھوٹ، غِیبت، چُغلی وغیرہ سے زَبان کو ناپاک ہونے سے بچائیے۔ اے کاش! زَبان صِرف و صِرف نیک و جائز باتوں کیلئے ہی حَرَکت میں آئے، مَثَلاً زَبان سے تلاوتِ قرآن کیجئے، ذِکْر و دُرُود کا وِرْد کیجئے۔ حَمْد و نعت شریف پڑھئے، مَدَنی دَرْس دیجئے، سُنّتوں بھرا بیان کیجئے اور نیکی کی دعوت دیجئے وغیرہ۔

ہاتھ کا گناہ

ہاتھوں کو ربِّ کریم کی نافرمانی میں استعمال کرنا ہاتھوں کا گناہ ہے، لہٰذا ہماری یہی کوشش ہو کہ کسی پر ظلماً ہاتھ نہ اُٹھیں، رِشوت لینے دینے کے لئے نہ اُٹھیں، نہ کسی کا مال چُرائیں، نہ تاش کھیلیں، نہ پتنگ اُڑائیں، نہ کسی نامَحرم عورت سے مصافحہ کریں۔ جب بھی ہاتھ اُٹھیں، صِرف نیک کاموں کے

لئے اُٹھیں، مَثَلاً باوُضو قرآنِ کریم کو ہاتھ لگائیے، نیک لوگوں سے مصافحہ کیجئے وغیرہ۔

پاؤں کا گناہ

پاؤں کا گناہ یہ ہے کہ اِن سے ایسی جگہوں پر جانا کہ جن سے اللہ کریم نے منع فرمایا ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم ہرگز ہرگز سینما گھر کی طرف نہ چلیں، بُرے دوستوں کی مجلسوں کی طرف نہ چلیں، شطرنج، لُڈو، تاش، کرکٹ، فٹ بال، وِیڈیو گیمز، ٹیبل فٹ بال وغیرہ کھیلنے یا دیکھنے کے لئے نہ چلیں، کاش! پاؤں اُٹھیں تو صِرف و صِرف نیک کاموں کیلئے اُٹھیں، پاؤں چلیں تو مساجد، مزاراتِ اَولیا، عُلَما و نیک لوگوں کی زیارت، نیکی کی دعوت دینے کیلئے چلیں، سُنّتوں بھرے اِجتماع کی طرف چلیں، سُنّتوں کی تربیت کے قافلوں میں سفر (Travel) کیلئے چلیں۔

اللہ کریم ہمیں رَمضان وغیر رَمضان میں اپنے اَعضاء کو گناہوں سے بچانے اور اِن کے ذریعے نیک و جائز کام کرنے کی تَوفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِجتماعی اِعتکاف کی دعوت عام کیجئے!

اے عاشقانِ رَمضان! رَمضانُ المبارک کو نیکیوں میں گزارنے اور اِسے **"خوش آمدید"** کہنے کا طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم اِس رَمَضانُ المبارک میں بالخُصُوص قافلوں میں سَفَر کے ذریعے مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دیں، بُرائی سے منع کریں، رَمَضان المبارک کے فضائل بتا کر اُنہیں فَرض روزے رکھنے کا ذہن دیں، خوب خوب اِنفرادی کوشش کریں، اے کاش! ہماری اِنفرادی و اِجتماعی کوششوں سے کیے جانے والے **"اِستقبالِ رَمضان"** کی ایسی بَرکتیں ظاہر ہوں کہ ہر طرف روزوں کی بہاریں آجائیں، قافِلے کے شیڈول میں **"فیضانِ رَمضان"** سے دَرس وغیرہ کا سِلسِلہ ہو، مکتبۃُ المدینہ کا پمفلٹ **"رَمضان**

میں گناہ کرنے والے کا بھیانک انجام“گھر گھر پہنچانے کی کوشش کیجئے۔زہے نصیب!ہاتھوں ہاتھ اِن عاشقانِ رسول کو عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے پورے رَمَضانُ المبارَک اور آخری عَشرے کے اِعتکاف کی دعوت دینے کا سلسلہ بھی جاری رہے،بالخصوص عالَمی مَدَنی مرکز فَیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے عاشِقانِ رَمَضان کے عظیمُ الشّان”پُورے ماہِ رَمَضان کے اِعتکاف“کی دعوت بھی عام کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا کے مختلف ممالِک اور شہروں میں پُورے ماہِ رَمَضان اور آخری عَشرے کے اِجتماعی اِعتِکاف کی ترکیب ہوتی ہے، جس میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے دیئے گئے شیڈول کے مطابق اِعتکاف کرنے والے عاشقانِ رَمَضان کی تَربِیَت کی کوشش کی جاتی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِجتماعی اِعتِکاف میں ہزاروں اسلامی بھائی اعتکاف اور دیگر عبادات کی برکتوں کو پانے کے ساتھ ساتھ عِلْمِ دِین حاصِل کرتے اور سُنّتوں کی تَربِیَت پاتے ہیں،ان میں سے کئی عاشقانِ رمضان تو اِختِتامِ رَمَضان پر چاند رات ہی سے عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تَربِیَت کے قافِلوں کے مسافِر بن جاتے ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کئی عاشقانِ رَمَضان،اِس اِعتکاف کی بَرَکتوں کو مزید سمیٹنے کے لیے ہاتھوں ہاتھ قافِلوں میں سفر کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف کورسز (Courses) مَثَلاً (12 دینی کام کورس، اِصلاحِ اَعمال کورس، فَیضانِ نماز کورس،اِمامت کورس،مَدَنی تربیتی کورس وغیرہ) کرنے کی بھی سَعادت حاصِل کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 34

پیارے اسلامی بھائیو! رَمَضانُ المبارَک کی حقیقی بَرَکتوں کو پانے اور فَیضانِ قرآن سے مالامال

ہونے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (Associated) ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام نیک اعمال کا رسالہ پر کرنا بھی ہے۔ امیر اہلسنت کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 34 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے اوّابین یا اشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟ عنقریب رمضان المبارک کے مہینے کی آمد ہے اور رمضان المبارک کا مہینا تو ہے ہی عبادت کا مہینا، اس مہینے میں نوافل کا ثواب بڑھا کر فرائض کے برابر کر دیا جاتا ہے تو ہمیں چاہیے کہ فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کی بھی کثرت کریں۔ تو اگر ہم اس نیک عمل نمبر 34 پر عمل کریں گے تو اللہ پاک کی رحمت سے امید ہے کہ ہم رمضان کی حقیقی برکتوں کو پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ان شاءاللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزے کی نیت کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"فیضان رمضان"** سے روزے کی نیت کے متعلق چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆ادائے روزہ رَمَضان اور نَذْرِ مُعَیَّن اور نَفْل روزوں کیلئے نِیَّت کا وَقت غُروبِ آفتاب کے بعد سے ضَحوۂ کُبریٰ یعنی نِصفُ النَّہارِ شرعی سے پہلے پہلے تک ہے اِس پورے وَقت کے دَوران آپ جب بھی نِیَّت کرلیں گے یہ روزے ہو جائیں گے۔ (رَدُّالْمحتار، ۳/۳۳۲) ☆نِیَّت دِل کے اِرادے کا نام ہے زَبان سے کہنا شَرط نہیں، مگر زَبان سے کہہ لینا مُستَحَب ہے ☆اگر رات میں رمضان کے روزے کی نِیَّت کریں تو یُوں کہیں: نَوَیتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَان۔ ترجمہ: میں نے نِیَّت کی کہ اللہ پاک کے لئے اِس رَمَضان کا فرض روزہ کل رکھوں گا۔ ☆اگر دن میں نِیَّت کریں تو یُوں کہیں: نَوَیتُ اَنْ اَصُوْمَ ھٰذَا الْیَوْمَ لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَان۔ ترجمہ: میں نے نِیَّت کی کہ اللہ پاک کے لئے اِس رَمَضان کا فرض روزہ

رکھوں گا۔(رَدُّالمحتار، ۳/ ۳۳۲) ☆عَرَبی میں نِیَّت کے کلِمات ادا کرنے اُسی وقت نِیَّت شُمار کئے جائیں گے جبکہ اُن کے معنٰی بھی آتے ہوں۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ زبان سے نِیَّت کرنا خواہ کسی بھی زبان میں ہو اُسی وَقت کار آمد ہو گا جبکہ اُس وقت دِل میں بھی نِیَّت مَوجُود ہو۔(اَیضًا) ☆نِیَّت اپنی مادری زَبان میں بھی کی جاسکتی ہے۔ ☆(رَدُّالمحتار، ۳۳۲/۲) ☆اگر دِن میں نِیَّت کریں تو ضَروری ہے کہ یہ نِیَّت کریں کہ میں صُبح سے روزہ دار ہوں۔ اگراِس طرح نِیَّت کی کہ اب سے روزہ دار ہوں صُبح سے نہیں، تو روزہ نہ ہوا۔(الجوہَرۃُ النَّیِّرۃ، ۱/ ۱۷۵) ☆آپ نے اگر یُوں نِیَّت کی کہ کل کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو روزہ ہے۔ یہ نِیَّت صحیح نہیں۔ بہر حال آپ روزہ دار نہ ہوئے۔(عالمگیری، ۱/ ۱۹۵)

اعلان:

روزے کی نیت کے بقیہ مَدَنی پھول تَربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے لہٰذا یہ مَدَنی پھول سُننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کرے گا

اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِپاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(4)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر

---

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّااللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروَردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 19 فروری 2026ء
(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

روزے کی نیت کے بقیہ مدنی پھول

☆ماہِ رَمضان کے دِن میں نہ روزہ کی نِیَّت کی نہ ہی یہ کہ "روزہ نہیں" اگرچِہ معلوم ہے کہ یہ رَمَضانُ الْمبارَک کا مہینہ ہے تو روزہ نہ ہوگا۔(عالمگیری، ۱/۱۹۵) ☆غُروبِ آفتاب کے بعد سے لیکر رات کے کسی وَقْت میں بھی نِیَّت کی پھر اِس کے بعد رات ہی میں کھایا پیا تو نِیَّت نہ ٹُوٹی، وُہی پہلی ہی کافی ہے پھر سے نِیَّت کرنا ضَروری نہیں۔ (الجَوْہَرۃُ النَّیِّرۃ، ۱/۱۷۵) ☆آپ نے اگر رات میں روزہ کی نِیَّت تو کی مگر پھر راتوں رات پکّا اِرادہ کرڈالا کہ روزہ نہیں رکھوں گا۔ تو اب وہ آپ کی، کی ہوئی نِیَّت جاتی رہی۔ ☆اگر نئی نِیَّت نہ کی اور دِن بھر روزہ داروں کی طرح بھوکے پیاسے رہے تب بھی روزہ نہ ہوا۔(دُرِّمختار مع ردّالمُحتار، ۳/۳۴۵) ☆روزے کے دَوران توڑنے کی صِرف نِیَّت کرلینے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا جب تک توڑنے والی کوئی چیز نہ کرے۔ (الجَوْہَرۃُ النَّیِّرۃ، ۱/۱۷۵) ☆ سَحَر میں کھانا بھی نِیَّت ہی ہے۔ ☆خواہ ماہِ رَمضان کے روزے کیلئے ہو یا کسی اور روزے کیلئے مگر جب سَحَری کھاتے وَقْت یہ اِرادہ ہے کہ صُبْح کو روزہ نہ رکھوں گا تو یہ سَحَری کھانا نِیَّت نہیں۔(الجَوْہَرۃُ النَّیِّرۃ، ۱/۱۷۶) ☆رَمَضانُ الْمبارَک کے ہر روزے کے لئے نئی نِیَّت ضَروری ہے۔ ☆پہلی تاریخ یا کسی بھی

1...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

اور تاریخ میں اگر پُورے ماہِ رَمَضان کے روزے کی نِیَّت کر بھی لی تو یہ نِیَّت صِرف اُسی ایک دن کے حق میں ہے، باقی دِنوں کیلئے نہیں۔(ایضاً ص ۱۶۷) ☆ دَورانِ نَماز بھی اگر روزے کی نِیَّت کی تو یہ نِیَّت صحیح ہے۔(دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتار ج۳ ص ۳۴۵)(فیضانِ رمضان، ص ۹۸۵ ملتقطاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ نیند سے بیدار ہونے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "نیند سے بیدار ہونے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری، 193/4، حدیث: 6314)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(مدنی پنج سورہ، ص 203)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا راٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمل کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کیے؟ (16) ''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے

دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰه پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللّٰه کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰه بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد